REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم چہارشنبہ ۲ رجب ۱۳۸۰ھ

فی پرچہ ۱۳ پیسے

جلد ۴۹/۱۴ ۔ ۲۱ فتح ۱۳۳۹ ہش ۔ ۲۱ دسمبر ۱۹۶۰ء ۔ نمبر ۲۹۴

”صرف جماعت احمدیہ ہی مستقل بنیادوں پر مغربی جرمنی میں تبلیغ اسلام کا کام کر رہی ہے“

”اس جماعت کے افراد گزشتہ دس سال سے یہاں پوری سرگرمی سے تبلیغ میں مصروف ہیں“

حکومت مغربی جرمنی کے جاری کردہ بلیٹن میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کا خوشکن تذکرہ

روزنامہ ”نوائے وقت“ لاہور مورخہ ۸ر دسمبر ۱۹۶۰ء کی اشاعت خاص (علمی ادبی ایڈیشن) میں ”جرمنی میں مسلمانوں کی سرگرمیاں“ کے زیر عنوان ایک نوٹ شائع ہوا ہے جس کے درمیان میں جماعت احمدیہ کی مسجد ہمبورگ کا فوٹو بھی دیا گیا ہے ۔ اگرچہ اس فوٹو کے نیچے جو عبارت دی گئی ہے ۔ اس میں غلطی سے اسے باویریہ کی ایک مسجد ظاہر کیا گیا ہے ۔ دراصل یہ فوٹو اس مسجد کا ہے جو جماعت احمدیہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مغربی جرمنی کے شہر ہمبورگ میں تعمیر کی ہے ۔ اس نوٹ میں حکومت مغربی جرمنی کے ایک بلیٹن کے حوالہ سے اس امر کو تسلیم کیا گیا ہے کہ جرمنی میں اگر کوئی جماعت باقاعدہ اور مستقل بنیادوں پر اسلام کی تبلیغ کا کام کر رہی ہے ۔ تو وہ صرف اور صرف جماعت احمدیہ ہے ۔ اس نوٹ کا متعلقہ حصہ درج ذیل ہے :۔

”مغربی جرمنی کے ایک کثیر الاشاعت پرچے میں محمد ایس عبداللہ کا ایک مضمون چھپا تھا جس میں انہوں نے بتایا تھا کہ بون کے لاٹ پادری کے اخبار میں کچھ عرصہ پیشتر بتایا گیا تھا ۔ کہ آٹھ سو جرمن مسلمان ہو گئے ہیں ۔ اتنی بڑی تعداد میں جرمنوں کے مسلمان ہونے سے یہ خیال پیدا ہوا کہ آیا جرمنی میں آباد مسلمانوں کی کوئی منظم تحریک موجود ہے ؟ اس سوال کا جواب مغربی جرمنی کی حکومت کے بلیٹن میں یوں دیا گیا ہے ۔

”مغربی جرمنی میں اسلام کی تین طریقے سے نمائندگی ہوتی ہے ۔ پہلا یہ ہے کہ مغربی جرمنی میں مسلم ممالک کے سفارت خانوں کے مسلمان ملازم جرمنی میں موجود ہیں ۔ ان میں مسلم ممالک کے طالب علم اور تاجر بھی شامل ہیں ۔ اور مسلمانوں کا یہ گروپ سب سے بڑا ہے ۔ اگرچہ ہمبرگ اور آخن میں مسلمانوں نے ایک ایک مسجد تعمیر کر لی ہے ۔ مگر سفارتی نمائندوں طالب علموں اور تاجروں کو کسی منظم اسلامی تحریک کا حصہ نہیں کہا جا سکتا ۔ ان کے جو باہمی اجلاس ہوتے رہتے ہیں ان کا مقصد اسلام کی تبلیغ کرنا نہیں ہے ۔ بلکہ مذہبی ثقافتی اور قومی روایات کو برقرار رکھنا ہے ۔ دوسرا گروپ مسلمان مہاجرین کا ہے جو دوسری جنگ عظیم کے بعد مغربی جرمنی میں آباد ہو گئے ہیں اور اب نیز مغربی جرمنی ہی ان کا وطن ہے ۔ ان مسلمانوں کا ثقافتی مرکز میونخ ہے ۔ میونخ میں مسجد کی تعمیر کے لئے وفاقی حکومت اور باویریا کی حکومت ان مسلمانوں کی امداد کر رہی ہے ۔ ان دونوں گروپوں میں ایک چیز مشترک ہے وہ یہ کہ پہلے گروپ کے مسلمان تو یہاں کچھ عرصہ کے لئے آتے ہیں ۔ انہیں اپنی واپسی کا یقین ہوتا ہے ۔ جبکہ دوسرے گروپ کے مسلمان اگرچہ اتنی دیر سے یہاں آباد ہیں مگر وہ اب بھی سوچتے رہتے ہیں ۔ کہ ایک روز وہ اپنے اپنے وطن کو واپس لوٹ جائیں گے ۔ تیسرا گروپ جو اسلام کی تبلیغ کے لئے یہاں آیا ہے ۔ اس گروپ کا تعلق احمدیہ جماعت سے ہے ۔ اور یہ گروپ گزشتہ دس سال سے مغربی جرمنی میں سرگرم کار ہے ۔“

(نوائے وقت لاہور ۸ر دسمبر ۱۹۶۰ء اشاعت خاص)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۲۰ر دسمبر بوقت ۹ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو درد نقرس کی کافی تکلیف رہی ۔ شام کے بعد درد میں کچھ افاقہ ہو گیا ۔ الحمد للہ کہ گزشتہ رات نسبتاً نیند بھی آ گئی ۔ اور درد میں بھی کچھ کمی رہی ۔ اس وقت درد ہے مگر کل کی نسبت کم ہے ۔

احباب جماعت حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے پُردرد دل سے دعاؤں میں لگے رہیں ۔

چوہدری اسد اللہ خان صاحب

کیلئے دعا کی تحریک

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

جیسا کہ الفضل کے ذریعہ احباب کرام کو علم ہو چکا ہے ۔ محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لاہور کو فالج کا حملہ ہوا ہے ۔ فالج کا اثر بائیں جانب ہے ۔ جس میں بے حسی پیدا ہو چکی ہے اور کچھ اثر چہرہ پر بھی ہے ۔ حالت خدا کے فضل سے پہلے کی نسبت کسی قدر بہتر ہے اور زبان اور دماغ صاف ہے ۔ احباب کرام اس مخلص دوست اور سلسلہ کے فدائی کارکن کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں مخلص باپ کا فرزند اور مخلص اور ممتاز خادم ملت بھائی کا بڑا در اصغر جماعت کی خاص دعاؤں کا حقدار ہے ۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفا دے ۔ آمین

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۹/۱۲/۶۰

قافلہ قادیان کے احباب بخیریت ربوہ واپس پہنچ گئے

جلسۂ قادیان کے حالات کے متعلق مسجد مبارک میں جلسہ

ربوہ ۲۰ر دسمبر قافلہ قادیان کے احباب قادیان کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے کے بعد کل مورخہ ۱۹ر دسمبر کی رات کو دس بجے بذریعہ ریل کار ربوہ واپس پہنچ گئے ۔ ربوہ کے بہت سے احباب نے ریلوے اسٹیشن پر پہنچکر ان کا استقبال کیا ۔

آج مورخہ ۲۰ر دسمبر ۱۹۶۰ء بروز منگل نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک میں ایک جلسہ منعقد ہو رہا ہے ۔ جس میں قافلہ قادیان کے امیر مکرم حافظ عبدالسلام صاحب اور مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جلسۂ قادیان کے حالات بیان فرمائیں گے ۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفید ہوں ۔

قادیان کے جلسہ کی تازہ رپورٹ

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

عزیز مرزا وسیم احمد سلمہ ۱۸ر دسمبر کو قبل دوپہر قادیان سے تار کے ذریعہ اطلاع دیتے ہیں کہ قادیان کے جلسہ کے دوسرے دن قادیان میں ایک ہزار احمدیوں کی حاضری رہی ۔ قادیان کے باشندوں نے زائرین کے اعزاز میں چائے کی دعوت دی ۔ اور مصالحانہ ایڈریس پیش کیا اور مختلف تقریریں ہوئیں ۔ پاکستان کے دوست آج رات کو واپس تشریف لے جائیں گے ۔ خاکسار :۔ مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۹/۱۲/۶۰

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۱ دسمبر ۶۰ء

خطبہ جمعہ

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ بندہ اسکی صفات اور اسکے اخلاق میں اس کا وارث بن جائے

اگر تم خدا تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنا چاہتے ہو تو تمہیں خدا تعالیٰ کی صفات اپنے اندر پیدا کرنیکی کوشش کرنی چاہیئے۔

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۰ر جون ۵۰ء بمقام یارک ہاؤس کوئٹہ

یہ ایک غیر مطبوعہ خطبہ جمعہ ہے جسے صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

بعض

چھوٹے چھوٹے لفظ

ہوتے ہیں لیکن ان کے اندر ایک بہت بڑا مضمون پوشیدہ ہوتا ہے۔ انجیل میں خدا تعالیٰ کو باپ قرار دیا گیا ہے۔ اور مسیح علیہ السلام اپنے حواریوں کو کہتے ہیں کہ تم کسی کو اپنا باپ نہ سمجھو۔ مگر اسی کو جو آسمان پر ہے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی مشابہت ماں سے دی ہے جیسے فرمایا۔ جب کوئی گنہگار بندہ توبہ کر کے خدا تعالیٰ کی طرف جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو اس سے کہیں زیادہ خوشی ہوتی ہے جتنی ایک ماں کو اسکے کھوئے ہوئے بچے کو پالینے سے ہوتی ہے۔ باپ اور ماں کا فرق تو محض شدت احساس اور نسبتاً کم احساس پر دلالت کرنے کے لئے ہے ورنہ جہاں تک بے لوث اور بے دلیل محبت کا سوال ہے باپ اور ماں کی محبت ایک ہی رنگ کی ہوا کرتی ہے نہ باپ کی محبت کسی لالچ اور حرص پر مبنی ہوتی ہے اور نہ ماں کی محبت کسی لالچ اور حرص پر مبنی ہوتی ہے نہ باپ اپنے بچے سے دلیلوں اور بحثوں کے بعد محبت کرتا ہے اور نہ ماں دلیلوں اور بحثوں کے بعد اپنے بچے سے محبت کرتی ہے۔ ہاں باپ اور ماں کی محبت میں بعض قسم کے فرق بھی ہیں۔ مگر وہ ان دونوں قسموں بحث سے نہیں ہیں وہ الگ قسم کے ہیں۔ بہرحال جو قریب کے

دو سلسلے

ہیں یعنی ایک وہ جس میں ہم خود شامل ہیں اور ایک وہ جو ہمارے سلسلہ سے قریب زمانہ میں دنیا میں آیا ان دونوں میں خدا تعالیٰ اور بندے کا تعلق ماں باپ اور بچوں کے تعلق کے ساتھ مشابہ قرار دیا گیا ہے۔

دنیا میں محبتیں اور بھی کئی قسم کی ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ اس سے بھی زیادہ گہری محبت خاوندوں اور بیویوں میں ہوتی ہے بلکہ اگر مغربی فلاسفروں کے اقوال پر غور کیا جائے تو وہ ماں باپ کے تعلق اور مرد و عورت کے عشق میں یہی امتیاز کرتے ہیں کہ مرد اور عورت کا عشق زیادہ شدید ہوتا ہے بلکہ اگر ہم بائیبل پر غور کریں تو وہاں بھی یہی بات معلوم ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے کہا کہ چونکہ تو نے حوّا کے کہنے پر ممنوعہ درخت جس سے میں نے تجھے منع کیا تھا۔ چکھ لیا ہے اسلئے آئندہ تو اس سزا کی وجہ سے ماں باپ کو چھوڑے گا۔ اور عورت کے پیچھے چلا جائے گا۔

پس جہاں تک محبت کا سوال ہے

عام حالات میں

میاں بیوی اور بعض حالتوں میں ایک عاشق اور معشوق کی محبت ماں باپ کی محبت سے بڑھ جایا کرتی ہے۔ لیکن باوجود اس کے ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ محبت ماں باپ کی محبت کی طرح ہے یا وہ محبت ماں باپ کے رشتہ کی مانند ہے باوجود اسکے کہ یہ محبت ماں باپ کی اپنے بچے سے محبت اور بچے کی اپنے ماں باپ سے محبت سے زیادہ شدید اور مجنونانہ رنگ اختیار کر لیتی ہے یہ اور قسم کی محبت ہے اور یہ تعلق اور قسم کا تعلق ہے۔

بسا اوقات ماں باپ کا ان کا بچہ کھویا جاتا ہے بچپن میں چور ڈاکو یا کوئی اور دشمن اسے اٹھا کر لے جاتا ہے اور ماں باپ نہیں جانتے کہ پندرہ بیس یا تیس سال کے بعد ایک نوجوان جو انہیں ملتا ہے وہ ان کا اپنا بیٹا ہے بسا اوقات وہ بچہ دشمنوں میں پلتا ہے ماں باپ اسے دشمن قرار دیتے اور اسے

دشمن کی نگاہ

سے دیکھتے ہیں اسکے مقابلہ میں میاں بیوی اور عاشق و معشوق جن میں کوئی باہمی رشتہ نہیں ہوتا۔ جو غیر ہوتے ہیں۔ وہ اپنے اندر ان سے زیادہ اتصال اور اتحاد رکھتے ہیں۔ اور ان سے زیادہ آپس میں رغبت محسوس کرتے ہیں لیکن باوجود اس کے کہ وہ لڑکا ماں باپ کے نطفہ اور پیٹ سے ہوتا ہے۔ دشمنوں میں رہنے کی وجہ سے دشمن سمجھا جاتا ہے۔ اور باوجود اسکے کہ وہ مرد اور عورت اور عاشق و معشوق ایک دوسرے کے پیٹ سے نہیں ہوتے بوجہ اکٹھا رہنے کے وہ آپس میں شدید محبت محسوس کرتے ہیں۔ پھر بھی وہ لڑکا جو دشمنوں کے گھر میں پلا ہے اور جس کو اسکے ماں باپ دشمن سمجھتے ہیں وہ اپنے جسم میں وہ بیماریاں رکھتا ہے جو اس کے ماں باپ کو لاحق ہوتی ہیں۔ اور وہ

بعض قسم کے اخلاق

اپنے اندر رکھتا ہے جو اس کے ماں باپ کے اندر پائے جاتے ہیں۔ مگر یہ محبت و عشق والے مرد و عورت ایک دوسرے کے اس طرح وارث نہیں ہوتے۔ ان میں سے ہر ایک وہ بیماریاں اور اخلاق اپنے اندر نہیں رکھتا۔ جو دوسرے کے اندر پائے جاتے ہیں۔ ایک دشمن کے پاس رہتا ہے۔ اور اس کے ماں باپ بھی اس کو اپنا دشمن خیال کرتے ہیں۔ اور ایک کے لئے محبت کے جذبات کی فراوانی موجود ہوتی ہے مگر جو دشمن کے گھر میں رہتا ہے۔ اس کا خون۔ ہڈیاں اور جسمی بناوٹ بھی شہادت سے ثابت کر دیتی ہے کہ وہ ان کا بیٹا ہے۔ لیکن مرد اور عورت جن میں عاشق اور معشوق کے تعلقات ہوتے ہیں۔ باوجود اکٹھا رہنے کے کوئی جسمانی اور خلقی ثبوت پیش نہیں کر سکتے۔ مثلاً بعض اقوام ہیں ان میں ورثہ کے طور پر کوئی ایک چیز چلی آتی ہے۔ اور وہ سب میں پائی جاتی ہے۔

مغلوں کو ہی لے لو

ان کے چہرہ کی ہڈی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ مغل ہندوستان میں آئے تو یہ چیز ان میں بطور ورثہ آ گئی۔ ہم سینکڑوں سال سے ہندوستان میں رہتے ہیں۔ ہماری شکلیں بدل گئی ہیں۔ لیکن یہ ہڈی ہمارے چہروں میں اسی طور پر موجود ہے جیسے دوسرے مغلوں میں۔ اسیطرح چین کے لوگ ہیں انکی آنکھ کی بناوٹ خاص قسم کی ہوتی ہے چینیوں کی آنکھ سانپ کی آنکھ کیطرح ہوتی ہے اب ایک چینی کو کسی ملک میں بھی بھیجو اسکی یہ امتیازی علامت نہیں جائیگی۔ ایک چینی کا بیٹا خواہ دشمنوں میں چلا جائے اسکی آنکھ کی بناوٹ سانپ کی آنکھ کی طرح ہوگی مگر ایک چینی کی ہندوستانی معشوقہ ہیں باوجود اسکے کہ وہ اس پر فریفتہ ہوگا۔ اور وہ اس پر فریفتہ ہوگی۔ یہ چیز نہیں پائی جائے گی

جب اسلام نے خدا کو ماں کے طور پر قرار دیا۔ اور مسیح علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کو باپ کے طور پر قرار دیا۔ تو در حقیقت اس میں یہ اشارہ کیا گیا ہے کہ تمہاری محبت کم ہو یا زیادہ بہر حال تمہیں اپنے اندر

خدا تعالیٰ کی صفات

کا ورثہ پیدا کرنا چاہئیے۔ رتمہارا خدا تم سے اس قسم کا تعلق نہیں۔ جیسے دوست کا دوست ہوتا ہے۔ یا خاوند کا بیوی سے اور بیوی کا خاوند سے ہوتا ہے۔ دو دوستوں اور میاں بیوی میں محبت خواہ کتنی ہو۔ ان کا ورثہ کم ہوتا ہے۔ لیکن ماں باپ اور بچوں میں محبت خواہ کتنی کم ہو ان کا ورثہ زیادہ ہوتا ہے دیکھو بعض لوگ بعض جانوروں کے انڈے دوسرے جانوروں کے نیچے رکھ دیتے ہیں۔ تا ان سے بچے حاصل کریں بے وقوف مرغیاں اور دوسرے بے وقوف جانور انہیں پال لیتے ہیں۔ لیکن

ہوشیار مرغی

انہیں چونچ مار کر چھوڑ دیتی ہے اور وہی انڈے اپنے نیچے رہنے دیتی ہے جو اس کے اپنے ہوتے ہیں۔ ہمیں خدا تعالیٰ کے متعلق یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے کہ اس میں نعوذ باللہ اتنی عقل بھی نہیں جتنی ایک ہوشیار مرغی یا ایک ہوشیار فاختہ میں ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی انہی بچوں کو اپنا قرار دے گا جو اسے ماں سمجھتے ہوں گے۔ اور جن کو خدا تعالیٰ سے بچوں کی نسبت ہوگی۔

پس مومن کو اپنے اخلاق خدا تعالیٰ کے اخلاق کی طرح بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے تا وہ

باپ کا ورثہ

پا سکے۔ جس نے اپنے باپ کا ورثہ نہیں پایا اس نے باپ کا بیٹا ہونے کا کیا پھل لیا۔ آخر کسی کو ماں باپ کہہ دینے سے وہ ماں باپ نہیں بن جاتا۔ ماں باپ ان اخلاق سے بنتے ہیں جو وہ اولاد کی طرف منتقل کرتے ہیں یا اولاد ان سے حاصل کرتی ہے۔ ہندوستان کی تاریخ کا ایک مشہور لطیفہ ہے۔ کوئی عورت عبد الرحیم خانخاناں پر جو

اکبر بادشاہ کے اتالیق

تھے عاشق ہوگئی۔ اور اس نے انہیں رقعہ پر رقعہ لکھنا شروع کر دیا۔ کہ مجھ سے شادی کر لیں۔ اس زمانہ کی عورت کا غیر مرد کو خط لکھنا عجیب معلوم ہوتا تھا۔ اسی لئے اس نے اس زمانہ کے حالات کے مطابق اپنی اس حرکت پر پردہ ڈالنے کے لئے یہ لکھا کہ چونکہ آپ کے اخلاق بہت بلند اور اعلیٰ ہیں۔ اور وہ مجھے پسند ہیں۔ اس لئے میں چاہتی ہوں کہ میری اولاد میں سے بھی کوئی ایسا شخص ہو جس کے اخلاق آپ کی مانند ہوں۔

عبد الرحیم خانخاناں

اس سے شادی کرنا نہیں چاہتے تھے۔ لیکن اس عورت نے انہیں بہت دق کیا۔ اگر وہ کھانا کھانے بیٹھتے تو اس عورت کا رقعہ پہنچ جاتا۔ اور اگر وہ شام کو اپنے دوستوں میں بیٹھتے تو اس عورت کا کوئی رقعہ پہنچ جاتا غرض ہر مجلس میں اس عورت کا رقعہ پہنچ جاتا۔ کہ مجھ سے شادی کر لو۔ آخر عبد الرحیم خانخاناں نے اس عورت کو بلایا اور کہا بی بی تم نے لکھا ہے۔ کہ میں تم سے شادی کر لوں تا تمہارے ہاں میری جیسی اولاد پیدا ہو۔ لیکن تم نے دیکھا ہے۔ کہ بعض اوقات ماں باپ کی اولاد اچھی پیدا نہیں ہوتی اس لئے ممکن ہے کہ میں تم سے شادی کر لوں اور اولاد بھی پیدا ہو جائے۔ لیکن اس کے اخلاق میرے اخلاق کی مانند نہ ہوں۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ بجائے کہ تم میرے ساتھ شادی کرو تم مجھے اپنا بیٹا بنا لو۔ تا یہ

امکان باقی نہ رہے

کہ شاید میرے نطفہ سے پیدا شدہ اولاد میرے اخلاق پر نہ ہو۔ اور میں بھی آئندہ تم سے ماں باپ جیسا ہی سلوک کروں گا اور تمہاری بچوں کی مانند خدمت کروں گا۔ غرض جہاں اولاد میں ماں باپ کے اخلاق اور عادات وا طوار بطور ورثہ کے آتے ہیں۔ اسی طرح بعض دفعہ بری صحبت کی وجہ سے

اولاد کے اخلاق خراب

ہو جاتے ہیں۔ اور اس کے اخلاق والدین کے اخلاق کی مانند نہیں ہوتے۔ لوگ انہیں ناخلف کہتے ہیں۔ خلف ایسی اولاد کو کہتے ہیں۔ جس کو کوئی شخص اپنے پیچھے چھوڑے۔ اور ناخلف ایسی اولاد کو کہتے ہیں جس کو کوئی شخص اپنے پیچھے نہ چھوڑے۔ یعنی ناخلف وہ بیٹا ہے۔ جو باوجود بیٹا ہونے کے بیٹا نہیں۔

پس مومن کو ہمیشہ یہ کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ وہ خدا تعالیٰ کے اخلاق اپنے اندر پیدا کرے۔ تا وہ خدا تعالیٰ کے اخلاق اور اس کے اوصاف کا وارث بنے۔ در حقیقت مسلمانوں کے اندر

یہ عیب پایا جاتا ہے

کہ وہ خدا تعالیٰ کو ڈراؤنی شکل میں پیش کرتے ہیں۔ وہ اس کو پیار کرنے والے اور نیک سلوک کرنے والے کی شکل میں پیش نہیں کرتے۔ اس لئے انسان کے اندر خدا تعالیٰ کے تصور سے محبت کے جذبات پیدا نہیں ہوتے۔ مسلمان کہتے ہیں کہ خدا تم تمہیں نیست و نابود کر دے گا۔ تباہ و برباد کر دے گا۔ اس لئے انسان خدا تعالیٰ کی صفات پر غور کرنے سے گھبراتا ہے۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ کو اس کی حقیقی صورت میں پیش کیا جائے۔ تو انسان اس کے تصور سے گھبراتا نہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

رحمتی وسعت کل شیئ

یعنی میرا غضب، قہر، مارنا اور تباہ کرنا یہ صفات تابع ہیں۔ اصل صفت رحمت ہے۔ پھر کہتا ہے۔

ان کنتم تحبون اللہ

فاتبعونی یحببکم اللہ

یعنی

کمال انسانیت

یہ ہے کہ تم خدا تعالیٰ کے سامنے جھکو یہاں تک کہ تم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرتے کرتے خدا تعالیٰ کے محبوب بن جاؤ۔ گویا خدا تعالیٰ اپنے آپ کو ایک عاشق کا درجہ بھی نہیں دیتا۔ وہ بندے کو معشوق اور اپنے آپ کو عاشق قرار دیتا ہے۔ اتنے تعلق کے ہوتے ہوئے سارا زور خدا تعالیٰ کے غضب۔ اس کے عذاب اور اس کے قہر پر دینا کتنے ظلم کی بات ہے۔ جہاں تک قہر کا تعلق ہے۔ ماں باپ بھی اپنی اولاد کو مارتے ہیں۔ بلکہ بعض دفعہ ماں باپ زیادہ مارتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بعض دفعہ ہم اپنے بچوں کو مار رہے ہوتے ہیں تو پاس والے لوگ کہتے ہیں چلو جانے دو وہ ان کی نظر میں اچھا بننا چاہتے ہیں۔ گو گویا اس سے ماں باپ کی محبت میں کمی آجاتی ہے۔ دوسرا شخص سمجھے یا نہ سمجھے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ بچہ اسے کس طرح سمجھتا ہے۔ ماں تھپڑ مارتی ہے۔ اور بچہ دوڑ کر اس کی گردن میں باہیں ڈال دیتا ہے۔ یہ

عجیب بات ہے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جب تک انسان تکالیف اور شدائد نہیں اٹھاتا راحت اور آسائش نہیں پا سکتا

"جب تک انسان تکالیف اور شدائد نہیں اٹھاتا۔ راحت اور آسائش نہیں پا سکتا۔ یہ شدائد دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ ہیں جو انسان خود مجاہدات کرتا ہے اپنے نفس کے ساتھ جنگ کرتا ہے اور اس طرح پر اکثر تکالیف میں سے ہو کر گزرتا ہے اور دوسری صورت یہ ہے کہ قضاء و قدر خود اس پر کچھ تکالیف نازل کر دیتی ہے۔ اور اس ذریعہ سے اسے صاف کرتی ہے۔ انسان کے لئے سعی اور مجاہدہ ضروری چیز ہے۔"

(الحکم ۷ اگست ۱۹۰۵ء)

M.-G

اور تم میں سے ہر ایک کے روزانہ تجربہ میں یہ بات آئی ہوگی اور ہم نے تو بار بار پانچ پانچ منٹ تک ایسا ہوتے دیکھا ہے۔ ماں مارتی جاتی ہے اور بچہ اس سے چمٹتا جاتا ہے۔ وہ خوب جانتا ہے کہ اس کے پیچھے محبت ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ وہ مار کو برا سمجھتا ہے۔ لیکن اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ وہ سمجھتا ہے کہ یہ مار محبت کی وجہ سے ہے۔ اس لئے جتنا میری ماں مارے گی میں اس کے ساتھ چمٹوں گا۔

خدا تعالیٰ کے تعلق کی اصل بنیاد محبت پر ہے۔ لیکن وہ محبت ماں باپ والی محبت ہے خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ بندہ اس کی صفات اور اس کے اخلاق میں اس کا وارث بن جائے جس طرح ماں باپ چاہتے ہیں کہ ان کا نام باقی رہ جائے۔ نام باقی رہنے کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ اللہ دتا یا محمد دین کا نام رہے۔ بلکہ اس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ ہماری اولاد ہماری

عزت اور شہرت

کو قائم رکھنے والی بن جائے۔ ہر خاندان اپنے کسی نہ کسی مخصوص کیریکٹر کا حامل ہوتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اس کی اولاد بھی اس کیریکٹر کو قائم رکھے۔ چوہڑوں اور چماروں میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے۔ مجھے یاد ہے قادیان میں ایک مخلص اور نیک دوست تھے وہ درزی کا کام کرتے تھے۔ انہیں کوئی رشتہ نہیں ملتا تھا میں نے ایک غریب روئی دھُننے والے کے بیٹے کو اس بات پر راضی کر لیا کہ وہ اسے اپنی بیٹی کا رشتہ دیدے۔ اور وہ اس بات پر راضی ہو گیا۔ اتنے میں میں نے کیا دیکھا کہ میں دفتر میں بیٹھا ہوا ہوں کہ لڑکی کی دادی پاگلوں کی طرح بال کھولے ہوئے اور سر پر چارپائی

اٹھائے بازار میں شور مچاتی ہوئی جا رہی ہے اور اس کے پیچھے پیچھے بچے ہیں۔ میں نے سُنا کہ وہ کہہ رہی ہے کہ

"کرناسی تے پھر کتاتاں نالی ای کرناسی"

یعنی اگر رشتہ کرنا تھا تو پھر کیا ایک ادنیٰ شخص کے ساتھ ہی کرنا تھا۔ ویسے تو ہم کسی پیشے میں عیب نہیں سمجھتے۔ لیکن اگر سمجھا جائے تو مجھے تو ایک درزی دُھننے سے بہتر نظر آتا ہے مگر واقع یہ ہے کہ دُھننیے درزی کو اور درزی دُھننیے کو ذلیل اور ادنیٰ سمجھتے ہیں۔ غرض تم کہیں چلے جاؤ ہر قوم اور ہر خاندان نے اپنا کوئی

مخصوص کیریکٹر

قرار دیا ہے۔ اور ان کا دل چاہتا ہے کہ ان کا یہ کیریکٹر قائم رہے اور وہ اپنی منفردانہ حیثیت کو قائم رکھیں اور یہ صاف بات ہے کہ جب ایک ادنیٰ سے ادنیٰ انسان بھی یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنا کیریکٹر قائم رکھے تو کیا خدا تعالیٰ کی ذات ہی نعوذ باللہ ایسی ہے کہ وہ یہ نہ چاہے کہ اس کا کیریکٹر قائم رہے۔ یقیناً خدا تعالیٰ بھی چاہتا ہے کہ اس کا مخصوص کیریکٹر قائم رہے اور وہ اس کی روحانی اولاد کے ذریعہ ہی قائم رہتا ہے۔ پس اگر تم خدا تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنا چاہتے ہو اور اگر تم خواہش رکھتے ہو کہ تم خدا تعالیٰ کی اولاد قرار دیئے جاؤ تو تمہیں خدا تعالیٰ کی صفات اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے مگر جو

سب سے بڑا معاملہ

ہے حقیقت یہ ہے کہ ہم اس کی طرف بہت کم توجہ دیتے ہیں۔ عموماً لوگ مشاغ کی طرف جاتے ہیں بلکہ شاخ کے آخری پتے کی طرف جاتے ہیں اور جڑ کو بھول جاتے ہیں۔

درخواستہائے دعا

(۱) عزیزہ فہیم روحی بنت سید محمد سعید سلیم صاحب لاہور ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ اب ڈاکٹروں کی رپورٹ ہے کہ عزیزہ کے معدہ میں پھوڑا ہے۔ اور ایسے کیس کا اپریشن بھی بڑا خطرناک ہوتا ہے۔ اس تکلیف سے عزیزہ بہت نحیف ہو چکی ہے اور اب بظاہر دعا کے کوئی چارہ کار نظر نہیں آتا۔ عزیزہ اور اس کے والدین بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے عزیزہ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (مختار احمد ہاشمی)

(۲) میری ہمشیرہ بیگم چوہدری محمد کرامت اللہ صاحب کراچی میں۔ اور میرے خسر مولوی عبد الرحمٰن صاحب خاکی راولپنڈی میں بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(ملک بشارت احمد نصرت آرٹ پریس گولبازار ربوہ)

بنکوں میں جمع شدہ روپیہ پر زکوٰۃ واجب ہے

بنکوں میں جمع شدہ روپیہ پر زکوٰۃ واجب ہے۔ کیونکہ اس روپیہ کی حیثیت ایسی ہی ہوتی ہے جیسے گھر میں رکھا ہوا جسے کسی وقت بھی استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ پس ان احباب جماعت سے جن کا روپیہ بنکوں میں جمع ہے التماس ہے کہ اس روپیہ پر زکوٰۃ ادا کریں۔ ایسے اموال جن پر زکوٰۃ ادا کر دی جاتی ہے محفوظ اور پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔ (ناظر بیت المال۔ ربوہ)

عدۃ المومن کاخذ الکف

(مومن کا وعدہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی چیز ہاتھ میں ہو۔)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی اجازت سے جلسہ سالانہ ۱۹۶۷ء کے موقعہ پر مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب جج انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس نے چندہ تعلیم و اصلاح کی تحریک احباب کے سامنے پیش فرمائی تھی۔ اور جن احباب نے تین سال کے لئے (۳۰۰/- روپے سالانہ کے حساب سے) نو صد روپے کی ادائیگی کے وعدہ جات فرمائے تھے۔ ان میں سے حسب ذیل احباب کی طرف سے ادائیگی مکمل ہو چکی ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء فی الدارین خیرا۔ ان احباب کے نام شکریہ کے ساتھ دعا کی غرض سے شائع کئے جا رہے ہیں۔

جن احباب کی طرف سے ابھی تک حسب وعدہ ادائیگی مکمل نہیں ہوئی ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے وعدہ پورا کرنے کی سعی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

نمبر شمار	نام	رقم وعدہ تین سال	ادائیگی تین سال
(۱)	مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب جج انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس	۳۰۰۰/-	۳۰۰۰/-
(۲)	ایک صاحب جو اپنا نام ظاہر کرنا پسند نہیں فرماتے	۹۰۰/-	۹۰۰/-
(۳)	مکرم جناب نواب زادہ محمد امین خانصاحب بنوں	۱۰۰۰/-	۱۰۰۰/-
(۴)	مکرم جناب میجر عبد الحمید صاحب ایڈیٹڈ ڈ ڈائریکٹر E.I.O.C کراچی	۹۰۰/-	۹۷۵/-
(۵)	" " (از والدہ صاحبہ مرحومہ)	۹۰۰/-	۹۰۰/-
(۶)	" " (از اہلیہ صاحبہ مرحومہ)	۹۰۰/-	۹۰۰/-
(۷)	مکرم مسعود احمد صاحب خورشید ابن مکرم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری	۹۰۰/-	۹۰۰/-
(۸)	مکرم جناب چوہدری نذیر احمد صاحب کراچی	۹۰۰/-	۹۰۰/-
(۹)	مکرم جناب شیخ اعجاز احمد صاحب کراچی	۹۰۰/-	۹۰۰/-
(۱۰)	مکرم جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب "	۹۰۰/-	۹۰۰/-
(۱۱)	مکرم جناب عبد الحفیظ صاحب مدراسی حال کراچی	۹۰۰/-	۹۰۰/-
(۱۲)	مکرم جناب سید غلام مرتضیٰ صاحب "	۹۰۰/-	۹۰۰/-
(۱۳)	مکرم جناب حضرت نواب محمد عبد اللہ خانصاحب لاہور	۹۰۰/-	۹۰۰/-
(۱۴)	مکرم جناب سید سہیل احمد صاحب C S P لاہور	۹۰۰/-	۹۰۰/-
(۱۵)	مکرم جناب سید محمد احمد صاحب سابق سینئر انسپکٹر بیت المال ربوہ	۹۰۰/-	۹۰۰/-
(۱۶)	مکرم جناب ڈاکٹر مسعود احمد صاحب نشتر میڈیکل کالج ملتان	۹۰۰/-	۹۰۰/-
(۱۷)	مکرم جناب ڈاکٹر قریشی محمود عبد اللہ صاحب نصرت آباد	۹۰۰/-	۹۰۰/-
(۱۸)	مکرم جناب کمانڈر آغا عبد اللطیف صاحب ایگریکلچر کالج لائلپور	۹۰۰/-	۹۰۰/-
(۱۹)	مکرم جناب چوہدری نعمت اللہ خانصاحب ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ جج حال چک نمبر ۲۳۰ R.B ضلع لائلپور	۹۰۰/-	۹۰۰/-
(۲۰)	مکرم جناب شیخ محمد بشیر احمد صاحب ہیڈ ماڈل ڈیرہ گھیانہ ضلع جھنگ صدر	۹۰۰/-	۹۰۰/-
(۲۱)	مکرم جناب ڈاکٹر ملک عبد الحق صاحب سول سرجن گجرات	۹۰۰/-	۹۰۰/-

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جذبۂ خدمتِ اسلام کی ایک جھلک

ایک مخلص اور فدائی خادم کی عرضداشت پر حضور کا تحریر فرمودہ نوٹ

ستمبر ۱۹۰۷ء میں جب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وقفِ زندگی کی پہلی تحریک فرمائی تو آپ کے صحابہ نے جس والہانہ انداز میں حضورؑ کی اس الٰہی تحریک پر لبیک کہا وہ تاریخ احمدیت کے ایک زرین باب کی حیثیت حاصل ہے۔ یہ وہ مقدس ترین لمحہ تھا کہ جب مسیح پاک علیہ السلام کے مقدس ہاتھوں تبلیغ و اشاعت اسلام کے اس نظام کی تخم ریزی ہوئی جس نے آگے چل کر خلافت ثانیہ کے دور میں ایک نہایت درجہ مربوط و منظم اور نمایاں طور پر معین صورت اختیار کی اور عملاً تبلیغ اسلام کا سلسلہ زمین کے کناروں تک وسیع ہوا اور جس کے خوشکن اثرات آج ساری دنیا مشاہدہ کر رہی ہے۔

ان خوش نصیب صحابہ میں سے جنہیں اس تاریخی موقع پر مسیح پاک علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہنے اور خدمتِ اسلام کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے کی سعادت ملی ایک حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب مدظلہ بھی تھے آپ نے اس وقت جو عریضہ حضور علیہ السلام کی خدمت اقدس میں تحریر کیا اور حضورؑ نے اس پر اپنے دست مبارک سے جو نوٹ رقم فرمایا وہ محترم قاضی صاحب کے پاس محفوظ ہے آپ کا یہ خط اور حضور علیہ السلام کا یہ رقم فرمودہ نوٹ ذیل میں شائع کیا جاتا ہے تا آنے والی نسلوں پر خدمت اسلام کے لئے وقف زندگی کی اہمیت واضح ہو اور وہ اس کی قدر و قیمت کو پہنچاتے ہوئے اس الٰہی تحریک میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کریں اور اسی طرح صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نقش قدم پر چلتے ہوئے قربانی و ایثار اور خدمت و فدائیت کی وہی مثال قائم کر دکھائیں جو انصار مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے وقت میں قائم کرکے السابقون الاوّلون میں شمولیت کا شرف حاصل کیا۔

حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب کا خط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

حضرت امامنا و مہدینا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

عرضداشت آنکہ — بندہ کو حضور کے خادم میرے والد صاحب مرحوم قاضی ضیاء الدین صاحب حضور کے قدموں اور سایہ میں لاکر ہمیشہ بلکہ مرتے دم تک یہ ارادہ اور خواہش ظاہر کرتے تھے کہ میری اولاد اس امامِ برحق کی سچی تابعدار بنے اور سلسلہ حقہ کی خدمت سے حصہ لے اب چونکہ سلسلہ حقہ کی خدمت کا موقع نکلا ہے لہذا بندہ اس مبارک خدمت کے لئے اپنے آپ کو بخوشی پیش کرتا ہے اور انشاء اللہ تعالےٰ اس امر میں ہر ایک تکلیف و مشقت کو برداشت کرے گا۔

بندہ آج کل اسی مدرسہ میں مدرس ہے۔ انگریزی کا انٹرنس اور ٹریننگ کالج سے امتحان مدرسی پاس کیا ہوا ہے۔ میری عمر اب ۲۱ سال کی ہے جس میں سے متواتر چھ سات سال سے حضور کی خدمت میں پرورش پانے کا فخر حاصل ہے۔ حضور کے دعاوی سے بھی خدا کے فضل سے واقفیت ہے اور مکرمی مولانا صاحب کی برکت سے قرآن شریف و عربی سے کچھ واقفیت ہے اگرچہ میں علمی اور عملی رنگ میں اپنے آپکو کمزور پاتا ہوں مگر اُمید کرتا ہوں کہ حضور کی دعا سے ہر طرح کی کمزوری رفع ہو جائے گی۔ اب بندہ حضور کے ارشاد کا منتظر ہے اور دعا کا خواستگار ہے کہ اللہ تعالےٰ بندہ کو اس ارادے میں استقلال و استقامت بخشے اور جیسا کہ حضور کی منشا ہے ویسا ہی حضور کا سچا خادم بنا دے۔ آمین

والسلام

حضور کی جوتیوں کا غلام

خاکسار

قاضی محمد عبد اللہ عفی عنہ

مدرس مدرسہ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان

یوم الجمعۃ المبارک ۲۷ ستمبر ۱۹۰۷ء

حضورؑ کے نوٹ کی عبارت

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

خط کے مضمون سے مجھ کو آگاہی ہوئی۔ اُمید ہے انہیں انتظام کے وقت میں یاد کروں گا اور مناسب جگہ پر خدمت دین کے لئے بھیجوں گا مناسب ہے یہ اپنا نام مفتی صاحب کی فہرست میں درج کرا دیں۔ والسلام

مرزا غلام احمد عفی عنہ

(ماہنامہ انصار اللہ نومبر ۱۹۶۰ء)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

نقد و نظر

شرکت اسلامیہ کی تین نئی مطبوعات

(۱) روحانی خزائن جلد ۷ اس جلد میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مصنفہ یہ تین کتابیں شامل ہیں۔

(۱) تحفہ بغداد یہ رسالہ آپ نے جولائی ۱۸۹۳ء کو ایک شخص سید عبد الرزاق قادری بغدادی کے خط کے جواب میں تالیف فرمایا۔

(۲) کرامات الصادقین۔ یہ رسالہ مولوی محمد حسین بٹالوی کے چیلنج کے جواب میں لکھا گیا۔

(۳) حمامۃ البشریٰ۔ ملک عرب میں تبلیغ کے لئے تصنیف فرمایا۔

یہ تینوں کتابیں فصیح عربی زبان میں ہیں۔ اور وہ معرکۃ الآراء تصانیف ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو زبان عربی کا علم لدنی تھا۔

(۲) ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام حصہ اوّل (از ۱۸۹۱ء تا ۱۸۹۹ء) یہ نیا ایڈیشن روحانی خزائن کے سائز پر از سر نو شائع کیا گیا ہے۔ پہلا ایڈیشن نایاب ہو چکا تھا۔ دوسرا حصہ بھی عنقریب شائع ہو رہا ہے۔

(۳) تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ سوم۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تالیف ہے۔ جس میں سورۃ النمل۔ سورۃ القصص اور سورۃ العنکبوت کی تفسیر بیان کی گئی ہے۔

یہ تینوں کتابیں الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ سے مل سکتی ہیں۔ جن کا لٹریچر کے یہ تحفے ہیں جن کو حاصل کرنے کے لئے دوست مضطرب ہونگے۔

مجلس مشاورت کا دوسرا اہم فیصلہ

"موصی احباب توجہ فرمائیں"

نظارت بہشتی مقبرہ سے متعلق ایک اہم فیصلہ سب کمیٹی بیت المال کی تجویز پر گذشتہ مجلس مشاورت میں یہ بھی ہوا تھا۔ جسے صدر انجمن احمدیہ نے اپنے ریزولیوشن ۱۷۱ مورخہ ۲/۹/۶۰ میں تعمیل کے لئے ریکارڈ کیا ہے کہ:-

"جو موصی باقاعدہ طور پر اپنا چندہ ادا کرتے ہیں ان کے ناموں پر مشتمل ایک کتاب شائع کی جائے جیسا کہ تحریک جدید نے انیس ۱۹ سالہ جہاد میں شامل ہونے والوں کی کتاب شائع کی ہے"

یہ کام ایسا ہے کہ اس کی تیاری سے قبل اس تجویز اور فیصلہ کی اطلاع موصی احباب کو کیا جانا ازبس ضروری سمجھا گیا ہے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا موصی احباب کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ اپنے وصیت کے چندوں کی ادائیگی میں باقاعدگی اختیار فرمائیں۔ اور جو احباب بقایا دار ہیں وہ ۳۰ اپریل ۱۹۶۱ء تک اپنا بقایا ادا کرکے حساب صاف کر دیں۔ تاکہ ان کا نام باقاعدہ چندہ ادا کرنے والوں کی زیر تجویز فہرست میں آجائے۔

اس تعلق میں یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ جن اصحاب کی طرف سے فارم ہائے اصل آمد پُر ہو کر نہیں آئے۔ گو ان کی طرف سے حصہ آمد آرہا ہو۔ صدر انجمن احمدیہ کے قاعدہ کی رُو سے وہ بھی باقاعدہ چندہ دینے والے نہیں سمجھے جاتے بلکہ بقایادار ہیں اور صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت ہے کہ باوجود دفتر کی باقاعدہ کوشش کے اگر انہوں نے یہ فارم پُر نہیں کئے تو ان کی وصیت منسوخی کے لئے مجلس کارپرداز میں پیش کر دی جائے۔ پس جن آمد کے جن موصی اصحاب نے ۳۰ اپریل ۱۹۶۱ء تک کسی سال کے فارم ہائے اصل آمد پُر نہیں کئے وہ خود یہ فارم پُر کرکے ارسال فرمائیں تاکہ وہ اس جہت سے بقایادار نہ تصور کئے جائیں۔ اور اس کے نتیجہ میں ان کا نام فہرست میں آنے سے نہ رہ جائے۔

چونکہ یہ معاملہ بہت اہم ہے اس لئے امراء صاحبان و صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ سے التماس کی جاتی ہے کہ وہ اپنے حلقہ کے موصی اصحاب کو خواہ مرد ہوں یا عورتیں بہت جلد اطلاع کرا دیں۔ اور کوئی صاحب ایسے نہ رہیں جن کو اس اعلان کی اطلاع نہ ہو اللہ تعالےٰ ہر موصی کو اس فہرست میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

چندہ تعلیم و اصلاح کی تحریک

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء کے موقع پر مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے چندہ تعلیم و اصلاح کی مبارک سکیم تین سال کے لئے جاری فرمائی تھی اور مخیر احباب نے تین سال کے لئے تین سو روپے سالانہ چندہ کی ادائیگی کے وعدہ جات فرمائے تھے۔ اب دسمبر ۱۹۶۰ء میں اس کے تین سال ختم ہو جائیں گے۔ لیکن ابھی تک بعض احباب کے ذمہ کافی رقم چلی آ رہی ہے۔ ان احباب کی خدمت میں فرداً فرداً حسابات بھجوا کر لکھا جا چکا ہے۔ سب احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ براہ کرم جلد ادائیگی کی طرف توجہ فرما کر اپنے حسابات صاف کرنے کی سعی فرمائیں تا کہ جو کام صیغہ مقامی تعلیم و اصلاح کے ذریعہ شروع کئے ہوئے ہیں وہ احسن طور پر پورے ہو سکیں۔

جن احباب کی طرف سے حسب وعدہ ادائیگی مکمل ہو چکی ہے۔ ان کی فہرست عنقریب اخبار الفضل میں شائع کر دی جائے گی۔

(ناظر اصلاح و ارشاد مقامی۔ ربوہ)

اسلام کا ایک اہم رکن — زکوٰۃ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت میں ایک خاصی تعداد ایسے افراد کی ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے دینی اموال کے ساتھ دنیاوی اموال سے بھی نوازا ہوا ہے اور ان پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کا ہی فضل ہے کہ ان میں سے ایک بڑی اکثریت کو زکوٰۃ کی ادائیگی کی توفیق ملتی ہے۔ لیکن چند احباب ایسے بھی ہیں جو یا تو مسئلہ سے ناواقفیت کی وجہ سے اور یا عدم توجہ سے زکوٰۃ ادا کرنے میں غفلت کر جاتے ہیں۔ ادائیگی زکوٰۃ کی اہمیت اس سے ظاہر ہے کہ قرآن پاک میں جہاں بھی نماز کا حکم آیا ہے۔ اس کے ساتھ ادائیگی زکوٰۃ کی بھی تاکید فرمائی ہے

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کچھ لوگوں نے زکوٰۃ ادا کرنے سے انکار کر دیا خلیفۃ المسلمین حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ان کے خلاف تلوار اٹھائی۔ تاریخ اسلام میں صرف یہی ایک واقعہ ہے جبکہ اسلام کے کسی فریضہ کے ادا کرنے سے انکار پر تلوار اٹھائی گئی ہو۔ اس سے ظاہر ہے کہ اسلام نے زکوٰۃ کی ادائیگی کو کس قدر اہمیت دی ہے۔

پس احباب جماعت (جن پر زکوٰۃ واجب ہے) اسلام کے اس اہم رکن کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔ صدران جماعت و سیکرٹریان مال مہربانی کر کے افراد جماعت کو مسئلہ زکوٰۃ سے باخبر کریں۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مختلف زبانوں میں تقاریر

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر انشاء اللہ تعالیٰ ۲۶ دسمبر ۱۹۶۰ء بوقت ساڑھے چار بجے شام سٹیج جلسہ گاہ پر دنیا کی پچاس سے زیادہ مختلف زبانوں میں ایک اجلاس منعقد ہوگا جس میں تمام تقاریر حضرت مسیح موعود و غلبہ اسلام کی مندرجہ ذیل تحریر پر مشتمل ہوں گی۔

"اے تمام لوگو سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا۔ وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلائے گا اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا۔ اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کی فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا۔ اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا۔ یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔"

اس اجلاس میں کسی زبان میں تقریر کرنے کے خواہشمند احباب فوری طور پر مندرجہ ذیل پتہ پر اپنے اسماء سے مطلع فرمائیں۔ تا کہ ان کو پروگرام میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا جا سکے۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

خدام الاحمدیہ کے اعلانات

شعبہ مال (۱) جن مجالس نے ابھی تک اپنی آمد کے بجٹ فارم نہیں بھجوائے وہ براہ کرم جلد بھجوا دیں۔ (۲) چندہ جات کی وصولی کی طرف خاص توجہ دیں۔ اور وصول شدہ رقوم ساتھ کے ساتھ بھجواتے رہیں۔

(۳) جن مجالس کی رسید بکیں ختم ہو گئی ہیں وہ جلسہ سالانہ پر بھجوا کر نئی رسید بکیں حاصل کر لیں۔

شعبہ اشاعت (۱) ہر مجلس کے لئے رسالہ خالد اور تشحیذ الاذہان منگوانا ضروری ہے تا خدام و اطفال کی تربیت مناسب رنگ میں ہو سکے۔ اگر آپ کی مجلس میں ان میں سے کوئی رسالہ نہیں آتا تو جاری کروائیں۔ قیمت پانچ روپے سالانہ بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔

(۲) مجلس کے علاوہ انفرادی خریداری بھی بڑھائیں۔ تعلیم یافتہ خدام و اطفال میں تحریک کریں۔ کہ وہ اپنے طور پر یہ رسالے منگوائیں۔

(۳) ان رسالہ جات کے لئے مضامین بھی بھجوائیں۔

(۴) ماہانہ رپورٹ بھجواتے وقت شعبہ اشاعت کے بارہ میں بھی اپنی مساعی کا ذکر کریں۔ کہ رسالہ جات کی خریداری کے سلسلہ میں کیا کوشش کی گئی۔ کتنے نئے خریدار مہیا کئے۔ اور کتنے مضامین بھجوائے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواست دعا

میرے چچا بزرگوار (قاضی محمد عبداللہ صاحب بھٹی پنشنر) چند روز سے بخار و کھانسی اور سینہ میں درد کی وجہ سے بہت بیمار رہے۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ چھاتی پر ٹھنڈ کا اثر ہے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو جلد اور کامل صحت سے نوازے اور درازی عمر عطا کرے۔ آمین

(منصور احمد بھٹی دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں!

محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ایم بی بی ایس

تحریر فرماتے ہیں :- میں نے طبیہ عجائب گھر کے بعض مرکبات خود استعمال کئے ہیں اور کئی مریضوں کو استعمال کرائے ہیں اور ان کو بے حد مفید پایا ہے۔ جس کی زیادہ تر وجہ میرے نزدیک یہی ہے کہ طبیہ عجائب گھر کے منتظم اپنے مرکبات کیلئے بہت عمدہ قسم کے مفردات استعمال کرتے ہیں۔ انکا ایک مرکب روح نشاط ہے جو دل کو تقویت دینے میں بے نظیر ہے۔ خصوصاً ایسے مریضوں کے لئے جنکے خون کا دباؤ کم ہو۔ اور طبیعت ہر وقت مضمحل اور گری گری رہے یہ دوا بے حد مفید پائی ہے۔ یہ دوا میں اپنے گھر میں استعمال کرا چکا ہوں اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے چند خوراکوں میں ہی نمایاں اثر دیکھا ہے۔ روح نشاط قیمت فی چھٹانک چھ روپے۔ نصف پاؤ بارہ روپے ایک پاؤ چوبیس روپے۔ طبیہ عجائب گھر ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ

قرآن کریم

مترجمی

بطرز یسرنا القرآن

* بڑا سائز مجلد ہدیہ -/۸/۶ روپے
* قاعدہ یسرنا القرآن ہدیہ ۱۰ آنے
* قاعدہ کلاں خورد حصہ اوّل ۱۲ ,,

یہ قاعدہ بچوں اور بڑوں کے قرآن مجید سیکھنے کے لئے بینظیر اور آسان ترین ذریعہ ہے۔

مکتبہ یسرنا القرآن۔ ربوہ

نہایت باموقع قابل فروخت دوکانیں

غلہ منڈی ربوہ میں چار دکانوں کا ایک سیٹ جس کے آگے کھلا پلاٹ بھی ہے قابل فروخت ہے۔ اس وقت ان دکانوں سے چالیس روپے ماہوار کرایہ وصول ہو رہا ہے نہایت باموقع اور نفع مند جائیداد ہے۔ اب تو عنقریب اسٹیشن بن جائیگا۔ جس سے ان دکانوں کی آمدنی اور بھی بڑھ جائیگی۔ خواہشمند احباب پتہ ذیل پر خط و کتابت کے ذریعہ سودا طے کریں
چوہدری منصف خاں صاحب معرفت دفتر الفضل ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

اٹھرا کی گولیاں

"ہمدرد نسول"

استعمال کرنے سے تندرست اولاد پیدا ہوتی ہے
-/-/۱۹ روپے

"حب جند"

مقوی دل مقوی اعصاب گھبراہٹ بے چینی نیند نہ آنا وہم مالیخولیا کا بینظیر علاج
قیمت مکمل کورس -/-/۲۵ روپے

اولاد نرینہ کی دوائی فضل الٰہی

قیمت -/-/۱۶ روپے

سرمہ ممیرا خاص

جملہ امراض چشم کا بینظیر علاج
قیمت -/۳ ، ۱/۱۰ ، ۱۵/

تریاق سل

جس کا چند روزہ استعمال اس موذی مرض سے نجات دلاتا ہے
ایک کورس -/-/۱۰ روپے

ملنے کا پتہ :- دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

اسلام میں جنتی فرقہ کونسا ہے؟

کارڈ آنے پر — مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

جلسہ سالانہ پر طبیہ عجائب گھر

کی مفید دوائیں سونے کی گولیاں طاقت کی اکسیر گولیاں وغیرہ افضل برادرز گولبازار ربوہ سے ملیں گی

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نوٹس

۱۔ ایسے امیدواروں کی طرف سے جو مغربی پاکستان یا اس میں شمولہ ریاستوں کے باشندے ہوں۔ ملتان ڈویژن میں ٹمبر ٹیکر کی چار عارضی طور پر خالی آسامیوں کے لئے ۲۰ جنوری ۱۹۶۱ء تک درخواستیں مطلوب ہیں گریڈ ۷۰ - ۸۰ ہوگا۔ ان آسامیوں میں سے ایک فی صدی ۷ا فیصدی اور ۳۳ فی صدی آسامیاں علی الترتیب پسماندہ اقوام، مغربی پاکستان کے قبائلی علاقوں بشمول ملحقہ ریاستوں نیز ریلوے ملازمین کے بیٹوں پوتوں وغیرہ کے لئے مخصوص ہیں۔

۲۔ قابلیت :- کسی مسلمہ یونیورسٹی سے سیکنڈ ڈویژن میں میٹرک پاس ہوں یا اس کے مساوی کوئی اور امتحان۔ مغربی پاکستان کے قبائلی علاقوں اس کی ملحقہ ریاستوں اور ریلوے ملازمین کے بیٹوں پوتوں وغیرہ کی صورت میں تھرڈ ڈویژن کی رعایت دی جائے گی۔

۳۔ عمر :- ۲۰ جنوری ۱۹۶۱ء کو ۱۸ تا ۲۵ سال کے درمیان

۴۔ تنخواہ :- ۷۰ تا ۸۰ کے گریڈ میں ۷۰ روپے ماہوار ہوگی اس کے علاوہ مہنگائی اور دیگر الاؤنس حسب قاعدہ دئے جائیں گے۔

۵۔ کامیاب امیدواروں کو محکمے کی طرف سے ضرورت پڑنے پر جب کہا جائے نارتھ ویسٹرن ریلوے میں کسی بھی جگہ خدمات انجام دینا ہوں گی۔

۶۔ درخواستیں مقررہ فارم پر ارسال کرنا ہوں گی یہ فارم ریلوے کے ہر بڑے اسٹیشن سے ایک پیسہ فی فارم کے حساب سے دستیاب ہو سکتے ہیں درخواست کے فارم ان پر مطبوعہ ہدایات کے مطابق پُر کرنے کے بعد ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ملتان کو ۲۰ جنوری ۱۹۶۱ء تک پہنچ جانے چاہئیں مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔ سرکاری ریلوے ملازمین کی صورت میں ان کی درخواستیں ان کے محکمے کے سربراہ کی وساطت سے آنی چاہئیں۔

۷۔ خصوصی مراعات : ایسے امیدوار جو (۱) پسماندہ اقوام سے تعلق رکھتے ہوں (۲) مغربی پاکستان کے قبائلی علاقوں اور ملحقہ ریاستوں کے امیدوار ان (۳) آزاد کشمیر اور بلوچستان کے مستقل باشندے (۴) اور ریاست جموں و کشمیر کے ایسے مہاجر جو درج بالا علاقوں یا پاکستان کے کسی بھی حصہ میں آباد ہوں انہیں حسب ذیل مراعات دی جائیں گی۔

الف درخواست کے فارم کی قیمت ایک روپیہ کی بجائے صرف چار آنے ہوگا (ب) عمر کی حد میں تین سال کی رعایت ملا جائیگی۔ عمر کی حد میں رعایت ضلع ڈیرہ غازیخان کے غیر شمولہ علاقوں کے امیدواروں کو بھی ملے گی (دیرانے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ملتان)

ھوالشافی

مفت — مفت

پہلی دوا

ہر مرض کی پہلی دوا

ایک عرصہ کی ریسرچ کے بعد ہم دُنیا کے سامنے ایک ایسی عظیم الشان دوا پیش کر رہے ہیں جو بفضلہ تعالےٰ تقریباً تمام نئی اور شدید امراض کا فوری طور پر قلع قمع کر دیتی ہے۔ پرانی اور پیچیدہ امراض میں تو ہومیو پیتھی کے انتہائی بلند معیار کو ایک دنیا تسلیم کر چکی ہے۔ لیکن نئی اور یکدم شدت سے آنیوالی امراض میں اس جدید میڈیکل سائنس کی زود اثری سے ابھی بہت کم لوگ واقف ہیں "پہلی دوا" انشاء اللہ تعالےٰ اس میدان میں بھی ہومیو پیتھی کا سکہ بٹھا دیگی۔ یہ دوا جس تیزی سے نئی امراض کو ختم کرتی ہے اس کا صحیح اندازہ اس کے استعمال سے ہی ہو سکتا ہے۔ مندرجہ ذیل امراض کے لئے اس کی تین خوراکیں (جو عموماً کافی رہتی ہیں) مفت حاصل کریں۔

سر درد۔ کان درد۔ دانت درد۔ سینہ کا درد۔ اعصابی درد۔ کھانسی۔ زکام۔ بخار۔ انفلوئنزا۔ نمونیہ۔ ہر قسم کی نئی سوزش مثلاً گلے کی سوزش۔ دماغی پردوں کا ورم یعنی سرسام۔ کن پیڑے۔ غدود کا پھولنا پھوڑا پھنسی وغیرہ (جبکہ صرف اجماع خون ہو پیپ اور رساؤ کی نوبت نہ آئی ہو) مثانے کی سوزش کی وجہ سے پیشاب کی بندش اور سردی لگنے سے پیدا ہونے والی ہر قسم کی تکلیف وغیرہ

نرخنامہ :- ایک ڈرام (۱۲ خوراک) -/۸/- ، دو ڈرام -/۱۲/- ، چار ڈرام -/۸/۱ ، ایک اونس ۸ ڈرام -/۸/۲

علاوہ محصولڈاک و پیکنگ ایک درجن شیشی پر کمیشن ۲۵ فیصدی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی غلہ منڈی ۔ ربوہ

خط و کتابت کرتے وقت ایجنٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ

کی انگوٹھیاں جلسہ سالانہ پر ہماری دکان احمد دکان زیورات گولبازار ربوہ سے حاصل فرمائیں

سستی اراضی

نخل کی خریداری کے خواہشمند حضرات اور جن کی ہم سے خط و کتابت بھی ہو رہی ہے وہ بوقت جلسہ بمقام ربوہ مکرم ملک عمر علی صاحب کی کوٹھی پر زبانی تفصیلات معلوم فرما سکتے ہیں۔

سیکرٹری:۔ عمر اینڈ کمپنی پراپرٹی ڈیلرز بالمقابل گورنمنٹ ہائی سکول نواں شہر ملتان

۲۱ر دسمبر سے ۴ر جنوری تک

اگرچہ ہمارا مریضوں کے معائنہ کا وقت ۱۲ بجے صبح سے ایک بجے تک ہے لیکن جلسہ سالانہ کے پیش نظر ۲۱ر دسمبر ۱۹۶۰ء سے ۴ر جنوری ۱۹۶۱ء تک پندرہ دن کے لئے مریضوں کے معائنہ کا وقت قریباً سات بجے صبح سے گیارہ بجے رات تک رکھا گیا ہے (سوائے نماز اور جلسہ کے خاص اوقات کے) احباب مطلع رہیں۔ خاکسار

مینیجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی غلہ منڈی ربوہ

مخزنِ معارف

یعنی "خلاصہ تفسیر کبیر" مؤلفہ پیر معین الدین کے متعلق

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد:۔ "مخزنِ معارف کا کام اچھا ہے اللہ تعالیٰ برکت دے۔ یہ تفسیر کبیر کا خلاصہ ہے دوست اس سے فائدہ اُٹھانے کی کوشش کریں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے سورۂ یونس تا کہف والی ہزار صفحات کی معرکۃ الآراء جلد کا جو سو سو روپے میں بکی ہے۔ اور اب بالکل نایاب ہے۔ اور پورے آخری پارہ کی اٹھارہ سو صفحات پر مشتمل چاروں جلدوں کا جو قرآنی معارف کا بے بہا خزانہ ہیں خلاصہ الگ الگ شائع ہو چکا ہے قیمت فی جلد آٹھ آنہ ۔/۵

نوٹ:۔ تیسری جلد جس میں پہلے پارہ کے نو رکوع والی جلد کے علاوہ باقی ساری مطبوعہ تفسیر کبیر کا خلاصہ آجاویگا انشاء اللہ جلسہ پر مل سکے گی (قیمت ۴/۷ روپیہ ہوگی) ملنے کا پتہ:۔ افضل برادرز گول بازار ربوہ

شاہین سیریز

۱۔ شاہین بوٹ پالش } اس وقت تمام قسم کے بوٹ پالش مثلاً کیوی بوٹ پالش چیری بوٹ پالش پاکستان میں ہی تیار ہوتے ہیں۔ ہم نے بھی امریکہ کی کمپنیوں سے قیمتی جزاء منگوا کر ان تمام پالشوں کے مقابلہ میں تیار کیا ہے۔ استعمال کے بعد اپنی رائے سے مطلع فرمائیے۔

۲۔ شاہین برلنٹائن } بالوں اور چہرے کی خوبصورتی اور ملائمت کے لئے ایک بہترین تحفہ ہے نہایت عمدہ اور دیدہ زیب پیکنگ۔

۳۔ شاہین پامیڈ ویزلین } اس موسم میں اس کا استعمال نہایت ضروری ہے اور اس کا ہر گھر میں ہونا لازمی ہے۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر ہمارے سٹال واقع گولبازار ربوہ سے طلب کریں۔

مصنوعات شاہینو

تعلیم یافتہ اور معزز احمدی دوست سرپرستی فرمائیں

(۱) جلسہ سالانہ کے ایام میں

کالج شاپ

میں

(۲) طلبہ تعلیم الاسلام کالج کی طرف سے قائم کردہ

تشریف لاویں

- لذیذ کیک گرم انڈے
- بہترین و مختلف اقسام کی پیسٹری و بسکٹ
- اچھی سروس اور خالص چیز
- عمدہ صفائی اور سستے دام
- ذائقہ دار پٹی اور مچھلی
- گرم و سٹرانگ چائے

نوٹ:۔ سینڈوچ اور فینسی کیک بھی آرڈر پر تیار ہو کر دستیاب ہو سکتے ہیں۔

"بے بی ٹانک کو فروغ دیجئے"

صرف اس لئے نہیں کہ یہ آپ کی قومی اور ملکی مصنوعات میں سے ہے بلکہ اس لئے بھی کہ یہ ٹانک بچوں کی ہر دوسری دوا اور ٹانک سے زیادہ زود اثر۔ مفید اور ان کی شاندار جسمانی اور ذہنی نشوونما کی ضامن ہے۔

دانت نکالنے والے بچوں کو دستوں۔ قے۔ بدہضمی اور سوکھے پن سے بچاتی ہے اسکے استعمال سے بچے دانت آسانی سے اور جلدی نکال لیتے ہیں۔ اپنے بچوں کو "بے بی ٹانک" استعمال کرائیں اور دوسروں کو اسکے استعمال کا مشورہ دیں۔

قیمت ایک ماہ کورس ۔/۳ روپے پندرہ روزہ کورس ۔/۱۲/۱ روپے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

خوشخبری

ساکنین ربوہ اور جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے دوستوں کی سہولت کے لئے مشہور و معروف ایگل برانڈ میسر چائنہ ورکس کی کراکری کا سٹال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ میں لگایا جا رہا ہے جس سے ہر قسم کی کراکری سفید۔ پلین۔ براؤن۔ فروزی۔ گولڈن اور سلیٹی شیڈ دار نئے ڈیزائن کے ٹی سیٹ۔ ڈنر سیٹ۔ بارعایت خرید فرمائیں۔

(مینیجر میسر چائنہ ورکس جی۔ ٹی روڈ اقبال پارک گجرات)

نور کاجل

جلسہ سالانہ کے ایام میں خاص رعایت

نور کاجل کی چھ شیشی خریدنے والے کو ۸ آنہ فی شیشی اور ایک درجن خریدنے والے کو ۱۰ آنہ فی شیشی کمیشن دیا جائے گا۔

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی انگوٹھیاں

داؤد جنرل اسٹور ربوہ

سے ملتی ہیں!

ہر قسم کی کتب و سٹیشنری

احمد برادرز گولبازار ربوہ سے حاصل فرمائیں!

جاگلے پلز

مردانہ طاقت کی بہترین دوائی جو دل و دماغ اور قوت ہاضمہ کو طاقت بخشتی اور قوت کارکردگی کو بڑھاتی ہے۔

قیمت فی شیشی پچاس گولی ۔/۵

دارالامان

سُرمہ سفید نورانی

بینائی کو تیز کرتا ہے عینک کی ضرورت سے بے نیاز کر دیتا ہے اور آنکھوں کی تمام بیماریوں کے لئے تریاق۔

قیمت فی شیشی ۶ ماشہ ۔/۸/۲ ۳ ماشہ ۔/۴/۱

دواخانہ دارالامان ربوہ